علوت ایا محدث کل نشر

ذیل کی عربی نظم کسی محب فاضل نے رسالہ "محدث" کی شان میں لکھکر بھیجی ہے۔ ہم شکریہ کے ساتھ اس کو مع خلاصہ ترجمہ کے شائع کر رہے ہیں تاکہ غیر عربی داں حضرات بھی اس سے محظوظ ہو سکیں لیکن ساتھ ہی اپنے اس افسوس کا بھی اظہار کر دینا چاہتے ہیں کہ ہم موصوف کا نام اور پتہ صحیح طور پر سمجھ نہیں سکے۔ ان کی تحریر سے جو کچھ پڑھا جاتا ہے وہ یہ ہے "کارٹل پوکر مولوی برنڈ الملک۔

(مدیر)

هَنِيئًا لِلْمُحَدِّثِ لَا يُبَالِي ‏ مَلَامَةَ لَائِمٍ فِي ذِي الْجَلَالِ

"محدث" کو مبارک ہو کہ وہ خدائے ذوالجلال کے احکام بیان کرنے میں کسی کے اعتراض و ملامت کی پرواہ نہیں کرتا۔

وَقَدْ أَدَّى صَرِيحًا حَقَّ ذِكْرٍ ‏ وَتَبْلِيغٍ وَلَمْ يَنِ فِي الْمَقَالِ

اس نے کسی قسم کی سستی اور کمزوری کے بغیر تبلیغ کا پورا پورا حق ادا کر دیا۔

مَقَاصِدُهُ إِشَاعَةُ مَا يَقُومُ ‏ عَلَيْهِ الدِّينُ مِنْ أَصْلِ الْأُصُولِ

اس کے مقاصد میں سے دین حق کی بنیادی اور اساسی تعلیمات کی اشاعت کرنا ہے۔

كِتَابُ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ‏ وَسُنَّةُ سَيِّدِ الرُّسُلِ الرَّسُولِ

یعنی اللہ رب العالمین کی کتاب اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو پھیلانا

وَإِصْلَاحٌ لِأَخْلَاقِ الْعِبَادِ ‏ مَعَ الْإِفْتَاءِ فِيهِ عَنِ السُّؤَالِ

اس میں مصلح اخلاق مضامین بھی ہوتے ہیں اور مہمات مسائل کے جواب میں فتاوے بھی

وَيُلْقِي لِلْبِلَادِ عُلُومَ دِينٍ ‏ وَيَرْوِي مَا يُنَاسِبُ مِنْ خِصَالِ

یہ لوگوں کے سامنے علوم دین کے رموز کھولتا ہے اور مناسب حال باتوں سے روشناس کراتا ہے

وَلَمْ يَتْرُكْ كَلَامًا عَنْ فُحُولٍ ‏ مِنَ الْأَعْلَامِ كَانُوا كَالْجِبَالِ

اس نے حسب موقع علماء فحول کے کمالات علمیہ کے اظہار میں بھی کبھی دریغ نہیں کیا۔

عَلَوْتَ اَیَا مُحَدِّثُ کُلَّ نَشْرٍ وَذُقْتَ قَبُوْلَ عِزٍّ مِّنْ نَبَالٍ

(منشور ۱۲)

(انھیں خصوصیات کی بنا پر) اے "محدث" تو تمام رسالوں سے بڑھ گیا اور تونے سمجھدار لوگوں کی نگاہوں میں عزت حاصل کرلی

فَاِنْ تَفُقِ السُّطُوْرَ وَاَنْتَ مِنْهَا فَاِنَّ الْمِسْكَ بَعْضُ دَمِ الْغَزَالِ

ملک کے رسالوں میں سے ایک رسالہ ہوتے ہوئے بھی اگر تو اپنی ممتاز خصوصیات کی وجہ سے ان سب پر فوقیت لیجائے تو کوئی تعجب نہیں۔ اسلئے کہ مشک بھی تو ہرن کا ایک قسم کا خون ہی ہوتا ہے، لیکن کہاں مشک اور کہاں یہ دوسرے خون؟

وَتَخْدِمُ خِدْمَةً لِلدِّيْنِ تَبْغِيْ بِهَا تَشْيِيْدَ اَرْكَانِ السَّبِيْلِ

تو دین کی ٹھوس خدمتیں انجام دے رہا ہے۔ تو چاہتا ہے کہ راہِ حق کی بنیادیں مستحکم اور مضبوط ہوجائیں۔

عَلٰى اَهْلِ النُّبُوْغِ وَاَهْلِ كُفْرٍ تُقَوِّضُ مَا بَنَوْهُ مِنَ الْمِثَالِ

تو کفر و ضلالت کی بنائی ہوئی عمارتیں ایک ایک کرکے ڈھا رہا ہے۔

لِسَانُكَ مُفْصِحٌ يَنْفِيْ خِلَافًا وَبِرْقِيْلٌ عَلٰى اَهْلِ الضَّلَالِ

تیری زبان فصیح ہے، وہ ہر غلط بات کی تردید کرتی ہے اور گمراہوں کے لئے برقیل (ایک قسم کا جنگی ہتھیار) ہے

وَدُمْتَ وَدَامَ مَنْ تُنْسَبُ اِلَيْهِ بِتَوْفِيْقِ الْاِلٰهِ بِكُلِّ حَالٍ

خدا کی توفیق ہمیشہ تیرے اور تیرے مالک و مہتمم کے شامل حال رہے

حَمَاكَ اللّٰهُ عَنْ كُلِّ الشُّرُوْرِ وَاَجْرَاكَ الْحِبَاءَ مِنَ الْمَوَالِيْ

اللہ تعالیٰ تجھکو ہر قسم کے شر و فساد سے محفوظ رکھے۔ اور دوستوں کی ہمدردیاں ہمیشہ تیرے ساتھ وابستہ رہیں۔

(بقیہ مضمون صفحہ ۹)

یعنی گناہ اور نافرمانی کی باتوں میں ایک دوسرے کا ساتھ مت دو اور ایسا کرنے میں اللہ کے عذاب سے ڈرو، اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے"۔ کیا اگر آپ کا بچہ سور کے گوشت کے لئے آپ سے ضد کرے، تو آپ اس کی یہ خواہش پوری کریں گے؟ اگر نہیں تو پھر جس طرح سور کا گوشت حرام ہے اسی طرح آتشبازی بھی حرام ہے۔ اس میں پیسے خرچ کرکے دنیا اور آخرت دونوں جہان کی تباہی کا بوجھ اپنے سر پر نہ لادیئے۔

(مدیر)